روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 19 مئی 2005ء 10 ربیع الثانی 1426 ہجری 19 ہجرت 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 110

تقویٰ یہاں ہے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اسلام ظاہر کا نام ہے اور ایمان دل میں ہوتا ہے۔ پھر آپ نے اپنے سینہ کی طرف تین دفعہ اشارہ کیا اور فرمایا تقویٰ یہاں ہے۔ تقویٰ یہاں ہے۔ تقویٰ یہاں ہے۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر:11933)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تقویٰ اللہ ہر ایک عمل کی جڑ ہے جو اس سے خالی ہے وہ فاسق ہے۔ تقویٰ سے زینت اعمال پیدا ہوتی ہے اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب ملتا ہے اور اسی کے ذریعہ وہ اللہ تعالیٰ کا ولی بن جاتا ہے۔ (۔)

کامل طور پر جب تقویٰ کا کوئی مرحلہ باقی نہ رہے تو پھر یہ اولیاء اللہ میں داخل ہوجاتا ہے اور تقویٰ حقیقت میں اپنے کامل درجہ پر ایک موت ہے کیونکہ جب نفس کی سارے پہلوؤں سے مخالفت کرے گا تو نفس مرجاوے گا۔ اسی لئے کہا گیا ہے کہ موتوا قبل ان تموتوا نفس توسن گھوڑے کی طرح ہوتا ہے اور جو لذت تبتل اور انقطاع میں ہوتی ہے اس سے بالکل ناآشنا ہوتا ہے۔ جب اس پر موت آجاوے گی تو چونکہ خلا محال ہے اس لئے دوسری لذات جو تبتل اور انقطاع میں ہوتی ہیں شروع ہوجائیں گی۔ یہی وہ بات ہے جس کی ہماری ساری جماعت کو ہر وقت مشق کرنی چاہئے۔ جیسے بچے جب تختیوں پر بار بار لکھتے ہیں تو آخر خوش نویس ہوجاتے ہیں۔

مجاہدہ سے مراد یہی مشق ہے کہ ایک طرف دعا کرتا رہے دوسری طرف کامل تدبیر کرے۔ آخر اللہ تعالیٰ کا فضل آجاتا ہے اور نفس کا جوش و خروش دب جاتا اور ٹھنڈا ہوجاتا ہے اور ایسی حالت ہوجاتی ہے جیسے آگ پر پانی ڈال دیا جاوے۔ بہت سے انسان ہیں جو نفس امارہ ہی میں مبتلا ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 570)

یاد رکھو کہ کوئی پاک نہیں ہوسکتا جب تک خدا اسے پاک نہ کرے جب تک اتنی دعا نہ کرے کہ مرجاوے تب تک سچی تقویٰ حاصل نہیں ہوتی۔ اس کے لئے دعا سے فضل طلب کرنا چاہئے۔ اب سوال ہوسکتا ہے کہ اسے کیسے طلب کرنا چاہئے تو اس کے لئے تدبیر سے کام لینا ضروری ہے جیسے ایک کھڑکی سے اگر بدبو آتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ یا اس کھڑکی کو بند کرے یا بدبودار شئے کو اٹھا کر پھینک دے۔ پس کوئی اگر تقویٰ چاہتا ہے اور اس کے لئے تدبیر سے کام نہیں لیتا تو وہ بھی گستاخ ہے کہ خدا کے عطا کردہ قویٰ کو بیکار چھوڑتا ہے۔ ہر ایک عطاء الٰہی کو اپنے محل پر صرف کرنا اس کا نام تدبیر ہے جو ہر ایک (۔) کا فرض ہے۔ ہاں جو نری تدبیر پر بھروسہ کرتا ہے وہ بھی مشرک ہے اور اسی بلا میں مبتلا ہوجاتا ہے جس میں یورپ ہے۔ تدبیر اور دعا دونو کا پورا حق ادا کرنا چاہئے تدبیر کرکے سوچے اور غور کرے کہ میں کیا شئے ہوں۔ فضل ہمیشہ خدا کی طرف سے آتا ہے۔ ہزار تدبیر کرو ہرگز کام نہ آوے گی جب تک آنسو نہ بہیں۔ سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ ہر روز دیکھنا چاہئے کہ جو حق دعاؤں کا تھا وہ ادا کیا ہے کہ نہیں۔ نماز کی ظاہری صورت پر اکتفا کرنا نادانی ہے۔ اکثر لوگ رسمی نماز ادا کرتے ہیں اور بہت جلدی کرتے ہیں جیسے ایک ناواجب ٹیکس لگا ہوا ہے۔ جلدی گلے سے اتر جاوے۔ بعض لوگ نماز تو جلدی پڑھ لیتے ہیں لیکن اس کے بعد دعا اس قدر لمبی مانگتے ہیں کہ نماز کے وقت سے دگنا تگنا وقت لے لیتے ہیں حالانکہ نماز تو خود دعا ہے.......... چاہئے کہ اپنی نماز کو دعا سے مثل کھانے اور سرد پانی کے لذیذ اور مزیدار کرلو ایسا نہ ہو کہ اس پر ویل ہو۔

(ملفوظات جلد سوم ص 591)

احباب دعائیں جاری رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے کہ طبیعت آہستہ آہستہ بہتر ہورہی ہے اور آپ ہسپتال سے گھر واپس آگئی ہیں۔ لیکن کمزوری ابھی بھی بہت ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو محض اپنے فضل وکرم سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ (آمین)

ربوہ کے سکنی پلاٹس کے مقاطعہ گیران کیلئے ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ربوہ کے سکنی قطعات کو کمرشل استعمال میں لانے کی اجازت نہیں۔ جو مقاطعہ گیر سکنی کو کمرشل استعمال میں لائے گا اس کی لیز صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق منسوخ کرنے کی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

انٹرویو انسپکٹران رمحررین وقف جدید

وقف جدید انجمن احمدیہ میں انسپکٹران اور محررین کی آسامیوں کیلئے امیدواران سے انٹرویو کا پروگرام درج ذیل ہے۔

☆ مورخہ 29 مئی 2005ء کو 9:00 بجے صبح امیدواران سے تحریری امتحان لیا جائے گا۔

☆ امتحان میں کامیاب امیدواران کا انٹرویو 30 مئی کو بوقت 9:00 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔

☆ اصل اسناد ہمراہ لائیں۔

☆ 28 مئی تک مزید درخواستیں بھی وصول کی جائیں گی۔

(ناظم دیوان وقف جدید)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 21 مئی 2005ء

12-05 a.m	جلسہ سالانہ یوگنڈا
2-45 a.m	خطبہ جمعہ
3-50 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	کارروائی جلسہ سالانہ یوگنڈا
	خطبہ جمعہ
10-30 a.m	ورائٹی پروگرام
11-10 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 p.m	چلڈرنز کلاس
1-15 p.m	گفتگو
1-40 p.m	خطبہ جمعہ
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-50 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-40 p.m	بنگلہ پروگرام
6-45 p.m	انتخاب سخن
7-45 p.m	چلڈرنز کلاس
8-45 p.m	ورائٹی پروگرام
9-15 p.m	مشاعرہ
10-15 p.m	سوال و جواب
11-15 p.m	چلڈرنز کلاس
11-55 p.m	عربی پروگرام

اتوار 22 مئی 2005ء

12-55 a.m	لقاء مع العرب
1-55 a.m	چلڈرنز کلاس
2-55 a.m	مشاعرہ
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-30 a.m	جلسہ سالانہ یوگنڈا
8-30 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ
9-50 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
10-35 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
12-05 p.m	گلشن وقف نو
1-05 p.m	چلڈرنز کارنر
1-25 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
2-05 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-00 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	جلسہ سالانہ یوگنڈا
5-00 p.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرام
7-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-05 p.m	گلشن وقف نو
9-05 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-05 p.m	سوال و جواب
11-10 p.m	چلڈرنز کارنر
11-30 p.m	عربی پروگرام

سوموار 23 مئی 2005ء

12-30- a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
1-55 a.m	جلسہ سالانہ یوگنڈا
3-10 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
3-55 a.m	ورائٹی پروگرام
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-40 a.m	لقاء مع العرب
7-50 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-25 a.m	خطبہ جمعہ
9-30 a.m	علمی خطابات
10-30 a.m	کوئز روحانی خزائن
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	چلڈرنز کلاس
1-05 p.m	بچوں کا پروگرام
1-40 p.m	فرانسیسی پروگرام
2-45 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-50 p.m	چائینز پروگرام
4-25 p.m	طب وصحت کی باتیں
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	بنگلہ پروگرام
7-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-00 p.m	کوئز روحانی خزائن
8-30 p.m	طب وصحت کی باتیں
9-00 p.m	انتخاب سخن
10-00 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-10 p.m	عربی پروگرام

کاش! مہلت دی ہوتی

اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے:۔

اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے بیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وہ کہے اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکو کاروں میں سے ہو جاتا۔ (سورۃ المنافقون)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مد امداد مریضاں اور ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

سیکرٹریان تعلیم سے خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ سیکرٹریان وقف نو سے مستقل رابطہ رکھیں اور وقف نو بچوں اور بچیوں کے حوالہ سے جو تعلیمی مسائل سامنے آرہے ہیں ان کو نظارت تعلیم کی طرف سے دی جانے والی ہدایات کی روشنی میں حل کریں۔

☆ نظارت تعلیم کی طرف سے شائع کئے جانے والے مضامین اور اعلانات کا مستقل ریکارڈ رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ طلباء و طالبات میں اس کو پھیلانے کی کوشش کی جائے تا کہ بروقت ان بچوں تک معلومات پہنچ سکیں اور وہ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

☆ نظارت تعلیم کی طرف سے بھجوائے گئے مجوزہ رپورٹ فارم پر اپنی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی سے ارسال کریں تا کہ طلباء و طالبات کے مسائل سے نظارت بھی آگاہ رہے اور مل جل کر تعلیمی منصوبہ کے کام کو حضور انور کی خواہش کے مطابق آگے بڑھایا جاسکے۔

☆ تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ ان طلباء و طالبات کے لئے خاص طور پر دعا بھی کریں جو امتحانات دے رہے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کیلئے نیک وجود ثابت ہوں۔ آمین

(نظارت تعلیم)

ایک احمدی وکیل کا اعزاز

یونیورسٹی آف کیپ ٹاؤن (ساؤتھ افریقہ) نے 20 تا 22 مارچ 2005ء اپنی یونیورسٹی میں ''کامن ویلتھ ممالک میں ایڈمنسٹریٹو جسٹس'' کے مضمون پر ایک ورکشاپ کے انعقاد کا اہتمام کیا۔ جس میں شرکت کیلئے انہوں نے کامن ویلتھ ممالک سے ممتاز ماہرین قانون اور لاء پروفیسرز کو شرکت کی دعوت دی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے پاکستان سے مکرم مبشر لطیف احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ، وزیٹنگ پروفیسر آف لاء یونیورسٹی لاء کالج لاہور اور جسٹس (ر) شریف حسین بخاری صاحب کو (جو بوجوہ نہ جاسکے) شرکت کی دعوت دی۔ مکرم مبشر لطیف احمد صاحب نے اس دعوت کو قبول کرتے ہوئے۔

The Origin and development of administrative law in Pakistan a crctical survey

کے عنوان پر مقالہ لکھا جو انہوں نے 21 مارچ کو حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ اس میں انہوں نے تاریخ کی روشنی میں مضمون کی ابتداء پر روشنی ڈالنے کے علاوہ اس کے ارتقاء کا ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کی روشنی میں تفصیلی جائزہ لیا۔ آخر میں انہوں نے پاکستان میں ٹریبونلز پر مجموعی اور سروس ٹریبونلز پر خصوصی تنقیدی جائزہ پیش کیا۔ ان کے مقالہ کو حاضرین کی طرف سے بہت پذیرائی حاصل ہوئی۔

طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ کے لئے نرسنگ اپرنٹس شپ کی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر تکمیل ''طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ'' تیزی سے اپنی تکمیل کی طرف گامزن ہے۔ یہ ادارہ امراض قلب کے لئے بین الاقوامی معیار کا نہایت جدید مرکز ہوگا۔

اس ادارہ میں نرسنگ کی خدمت بجالانے کے لئے مخلص محنتی اور مستعد نوجوان کارکنان کی ضرورت ہے۔ ایسے احمدی طلبا و طالبات جو خدمت کے اس نادر موقع سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند ہیں اپنی درخواستیں سیکرٹری ''طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ'' کے نام ارسال فرمائیں۔

درخواستیں صدر محلّہ/امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیمی معیار ایف ایس سی سیکنڈ ڈویژن یا میٹرک فرسٹ ڈویژن سائنس کے ساتھ ہو۔ تربیت کے مرحلہ سے گزرنے کے بعد انہیں طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں تعینات کر دیا جائے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر)

اعلان داخلہ

قائد اعظم پوسٹ گریجویٹ میڈیکل کالج پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اسلام آباد نے درج ذیل پوسٹ گریجویٹ کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

۱۔ چار سالہ ایم ڈی/ایم ایس/ایم ڈی ایس میجر ڈگری کورس۔

۲۔ دو سالہ ایف سی پی ایس II کورس۔

۳۔ چار سالہ ایف سی پ ایس II میجر ڈگری کورس۔

۴۔ دو سالہ ڈی سی پی ایس کورس۔

۵۔ پانچ سالہ ایف سی پی ایس II

داخلہ فارم وصول کرنے کی آخری تاریخ 25 مئی 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 10 مئی 2005ء ملاحظہ کریں۔

پاکستان نیوی نے ٹرم B-2005 میں بطور کیڈٹ شامل ہونے کے لئے درج ذیل بیچلرز ڈگریز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

1۔ الیکٹرونکس

2۔ میکینکل انجینئرنگ

3۔ بزنس ایڈمنسٹریشن۔

رجسٹریشن کا دورانیہ 9 مئی تا یکم جولائی 2005ء ہے۔ یہ رجسٹریشن پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سنٹرز پر ہوگی۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حفظان صحت اور طبی معاملات کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ ارشادات

لمبی عمر پانے کا راز، گندگی اور مضر صحت اشیاء کے نقصانات اور ورزش کے فوائد

ترتیب: فرید احمد نوید صاحب

زندگی برف کی مانند پگھل جاتی ہے۔ انسان اس دنیا میں آتا ہے اور ایک مقررہ وقت گزار کر دنیا سے چلا جاتا ہے۔ کوئی دوا، کوئی علاج، کوئی طریقہ انسان کو ہمیشہ کی زندگی عطا نہیں کر سکتا لیکن یہ ضرور ہے کہ انسان اچھی عادات اپنا کر اپنی مقررہ میعاد کی انتہا تک پہنچ سکتا ہے۔ تاہم عمر خواہ کتنی ہی لمبی ہو جائے یہ اصول مسلمہ ہے کہ انسان فانی ہے۔

حضرت مسیح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں:

’’زندگی تو بہرحال ختم ہو جائے گی کیونکہ یہ برف کے ٹکڑہ کی طرح ہے خواہ اس کو کیسی ہی صندوقوں اور کپڑوں میں لپیٹ کر رکھو لیکن وہ پگھلتی ہی جاتی ہے۔ اسی طرح پر خواہ زندگی کے قائم رکھنے کی کچھ بھی تدبیریں کی جاویں لیکن یہ سچی بات ہے کہ وہ ختم ہوتی جاتی ہیں اور روز بروز کچھ نہ کچھ فرق آتا ہی جاتا ہے۔ دنیا میں ڈاکٹر بھی ہیں، طبیب بھی ہیں مگر کسی نے عمر کا نسخہ نہیں لکھا۔ جب لوگ بڈھے ہو جاتے ہیں۔ پھر اُن کو خوش کرنے کو بعض لوگ آ جاتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ابھی تمہاری عمر کیا ہے؟ ساٹھ برس کی بھی کوئی عمر ہوتی ہے۔ اس قسم کی باتیں کرتے ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 326)

لمبی عمر پانے کا راز

انسان اگر چاہے تو طویل عمر بھی حاصل کر سکتا ہے اور اس کا طریق حضرت مسیح موعود ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں۔

’’ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو لیکن بہت ہی کم ہیں وہ لوگ جنہوں نے کبھی اس اصول اور طریق پر غور کی ہو جس سے انسان کی عمر دراز ہو۔ قرآن شریف نے ایک اصول بتایا ہے (-) (الرعد: 18) یعنی جو نفع رساں وجود ہوتے ہیں۔ اُن کی عمر دراز ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو درازی عمر کا وعدہ فرمایا ہے جو دوسرے لوگوں کے لئے مفید ہیں حالانکہ شریعت کے دو پہلو ہیں۔ اوّل خدا تعالیٰ کی عبادت۔ دوسرے بنی نوع سے ہمدردی لیکن یہاں یہ پہلو اس لئے اختیار کیا ہے کہ کامل عابد وہی ہوتا ہے جو دوسروں کو نفع پہنچائے۔ پہلے پہلو میں اوّل مرتبہ خدا تعالیٰ کی محبت اور توحید کا ہے۔ اس میں انسان کا فرض ہے کہ دوسروں کو نفع پہنچائے، اور اس کی صورت یہ ہے اُن کو خدا کی محبت پیدا کرنے اور اس کی توحید پر قائم ہونے کی ہدایت کرے جیسا کہ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ (العصر: 4) سے پایا جاتا ہے۔ انسان بعض وقت خود ایک امر کو سمجھ لیتا ہے لیکن دوسرے کو سمجھانے پر قادر نہیں ہوتا۔ اس لئے اُس کو چاہئے کہ محنت اور کوشش کر کے دوسروں کو بھی فائدہ پہنچاوے۔ ہمدردی خلائق یہی ہے کہ محنت کر کے دماغ خرچ کر کے ایسی راہ نکالے کہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکے تا کہ عمر دراز ہو۔ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ (الرعد: 18) کے مقابل پر ایک دوسری آیت ہے جو دراصل اس وسوسہ کا جواب ہے کہ عابد کے مقابل نفع رساں کی عمر زیادہ ہوتی ہے اور عابد کی کیوں نہیں ہوتی؟ اگرچہ مَیں نے بتایا ہے کہ کامل عابد وہی ہو سکتا ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔ لیکن اِس آیت میں اور بھی صراحت ہے اور وہ آیت یہ ہے ...... (الفرقان: 78) یعنی ان لوگوں کو کہہ دو کہ اگر تم لوگ رب کو نہ پکارو تو میرا رب تمہاری پرواہ ہی کِیا کرتا ہے۔ یا دوسرے الفاظ میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ وہ عابد کی پرواہ کرتا ہے۔ وہ عابد زاہد جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ بنوں اور جنگلوں میں رہتے اور تارک الدنیا تھے۔ ہمارے نزدیک وہ بودے اور کمزور تھے کیونکہ ہمارا مذہب یہ ہے کہ جو شخص اس حد تک پہنچ جاوے کہ اللہ اور اس کے رسول کی کامل معرفت ہو جاوے وہ کبھی خاموش رہ سکتا ہی نہیں وہ اس ذوق اور لذت سے سرشار ہو کر دوسروں کو اس سے آگاہ کرنا چاہتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 221)

مخلوق کو تکلیف نہ دو

اس کے بالمقابل وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کیلئے تکلیف کا باعث ہوتے ہیں ان کی عمریں کم کر دی جاتی ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:

’’دوسروں کیلئے دعا کرنے میں ایک عظیم الشان فائدہ یہ بھی ہے کہ عمر دراز ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ دوسروں کو نفع پہنچاتے ہیں اور مفید وجود ہوتے ہیں اُن کی عمر دراز ہوتی ہے۔ جیسا کہ فرمایا اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ ......(الرعد: 18) اور دوسری قسم کی ہمدردیاں چونکہ محدود ہیں۔ اس لئے خصوصیت کے ساتھ جو خیر جاری قرار دی جا سکتی ہے وہ یہی دعا کی خیر جاری ہے۔ جب کہ خیر کا نفع کثرت سے ہے تو اس آیت کا فائدہ ہم سب سے زیادہ دعا کے ساتھ اُٹھا سکتے ہیں اور یہ بالکل سچی بات ہے کہ جو دنیا میں خیر کا موجب ہوتا ہے اس کی عمر دراز ہوتی ہے اور جو شر کا موجب ہوتا ہے وہ جلدی اُٹھا لیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں شیر سنگھ چڑیوں کو زندہ پکڑ کر آگ پر رکھا کرتا تھا۔ وہ دو برس کے اندر ہی مارا گیا۔ پس انسان کو لازم ہے کہ خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ بننے کے واسطے سوچتا رہے اور مطالعہ کرتا رہے جیسے طبابت میں حیلہ کام آتا ہے۔ اس طرح نفع رسانی اور خیر میں بھی حیلہ ہی کام دیتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان ہر وقت اس تاک اور فکر میں لگا رہے کہ کس راہ سے دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 353)

خدمت خلق

چنانچہ حضرت مسیح موعود کا اپنا نمونہ بھی یہی تھا کہ آپ ہمدردی مخلوق اور خدمت خلق کیلئے ہر دم مستعد رہتے تھے۔ اور اپنے کاموں کا حرج کر کے بھی لوگوں کے کام آنے کی کوشش فرماتے تھے۔

دہقانی عورتیں ایک دن بچوں کیلئے دوائی وغیرہ لینے آئیں۔ حضور اُن کو دیکھنے اور دوائی دینے میں مصروف رہے۔ اس پر مولوی عبدالکریم صاحب نے عرض کیا کہ حضرت یہ تو بڑی زحمت کا کام ہے اور اس طرح حضور کا قیمتی وقت ضائع جاتا ہے۔ اس کے جواب میں حضور نے فرمایا:

’’یہ بھی تو ویسا ہی دینی کام ہے۔ یہ مسکین لوگ ہیں یہاں کوئی ہسپتال نہیں۔ مَیں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا رکھا کرتا ہوں جو وقت پر کام آ جاتی ہیں۔ یہ بڑا ثواب کا کام ہے مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پرواہ نہ ہونا چاہئے‘‘۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 308)

دعا کی اہمیت

علاج معالجے کی تمام تر مروجہ سہولتوں سے فائدہ اُٹھانا جائز ہے لیکن ایک مومن کو ہمیشہ یہ امر بھی ذہن میں رکھنا چاہئے کہ درست علاج مہیا کرنا اور پھر کسی علاج میں شفا عطا کرنا بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ممکن ہوتا ہے اور ایک ہی بیماری جو ایک شخص کی ہلاکت کا باعث بن جاتی ہے دوسرے کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچاتی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’ایک بار مَیں نے اخبار میں پڑھا تھا کہ ایک ڈپٹی انسپکٹر پنسل سے ناخن کا میل نکال رہا تھا۔ جس سے اس کا ہاتھ ورم کر گیا۔ آخر ڈاکٹر نے ہاتھ کاٹنے کا مشورہ دیا اس نے معمولی بات سمجھی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ہلاک ہو گیا۔ اسی طرح ایک دفعہ مَیں نے پنسل کو ناخن سے بنایا۔ دوسرے دن جب مَیں سیر کو گیا تو مجھے اس ڈپٹی انسپکٹر کا خیال آیا اور ساتھ ہی میرا ہاتھ ورم کر گیا۔ مَیں نے اسی وقت دعا کی اور الہام ہوا اور پھر دیکھا تو ہاتھ بالکل درست تھا اور کوئی ورم یا تکلیف نہ تھی۔ غرض بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ جب اپنا فضل کرتا ہے تو کوئی تکلیف باقی نہیں رہتی۔ مگر اس کے لئے ضروری شرط ہے کہ انسان اپنے اندر تبدیلی کرے۔ پھر جس کو وہ دیکھتا ہے کہ یہ نافع وجود ہے، تو اس کی زندگی میں ترقی دے دیتا ہے۔ ہماری کتاب میں اس کی بابت صاف لکھا ہے اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ (-) (الرعد: 18) ایسا ہی پہلی کتابوں سے پایا جاتا ہے۔

ہمارے مرزا صاحب (یعنی والد محترم۔ ناقل) پچاس برس تک علاج کرتے رہے۔ اُن کا قول تھا کہ اُن کو کوئی حکمی نسخہ نہیں ملا۔ سچ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے اِذن کے بغیر ہر ایک ذرّہ جو انسان کے اندر جاتا ہے کبھی مفید نہیں ہو سکتا۔ توبہ و استغفار بہت کرنی چاہئے تا خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے۔ جب خدا تعالیٰ کا فضل آتا ہے تو دعا بھی قبول ہوتی ہے۔ خدا نے یہی فرمایا ہے کہ دعا قبول کروں گا اور کبھی کہا کہ میری قضاء و قدر مانو۔ اس لئے مَیں تو جب تک اِذن نہ ہوئے کم امید قبولیت کی کرتا ہوں۔ بندہ نہایت ہی ناتواں اور بےبس ہے۔ پس خدا کے فضل پر نگاہ رکھنی چاہئے۔‘‘

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 242)

مضر صحت چیزوں کو مت استعمال کرو

بعض لوگ اپنی اچھی خاصی صحت کو بےکار اور مضر صحت چیزوں کے استعمال سے خراب کر لیتے ہیں حالانکہ یہ خود کو جان بوجھ کر ہلاک کرنے والی بات ہے۔ حضرت مسیح موعود اس بارے میں سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’حدیث میں آیا ہے (-) یعنی ...... کا حسن یہ بھی ہے کہ جو چیز ضروری نہ ہو وہ چھوڑ دی جاوے۔

اسی طرح پر یہ پان، حقہ، زردہ (تمباکو) افیون وغیرہ ایسی ہی چیزیں ہیں۔ بڑی سادگی یہ ہے کہ ان چیزوں سے پرہیز کرے کیونکہ اگر کوئی اور بھی نقصان اُن کا بفرض محال نہ ہو تو بھی اس سے ابتلا آ جاتے ہیں اور انسان مشکلات میں پھنس جاتا ہے۔ مثلاً قید ہو جاوے تو روٹی تو ملے گی لیکن بھنگ چرس یا اور منشی اشیاء نہیں دی جاوے گی یا اگر قید نہ ہو کسی ایسی جگہ میں ہو جو قید کے قائم مقام ہو تو پھر بھی مشکلات پیدا ہو جاتے ہیں۔ عمدہ صحت کو کسی بےہودہ سہارے سے کبھی ضائع کرنا نہیں چاہئے۔ شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے کہ ان مضر صحت چیزوں کو مضر ایمان قرار دیا ہے اور ان سب کی سردار شراب ہے۔

یہ سچی بات ہے کہ نشوں اور تقویٰ میں عداوت ہے۔ افیون کا نقصان بھی بہت بڑا ہوتا ہے۔ طبی طور پر یہ شراب سے بھی بڑھ کر ہے اور جس قدر قویٰ لے کر انسان آیا ہے اُن کو ضائع کر دیتی ہے"۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 219)

افیون کی مضرت

فرمایا:

"جو لوگ افیون کھاتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمیں موافق آ گئی ہے۔ وہ موافق نہیں آتی۔ دراصل وہ اپنا کام کرتی رہتی ہے اور قویٰ کو نابود کر دیتی ہے"۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 321)

ایک نشہ کا سائل

فرمایا:

"ایک دفعہ ایک عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مجھے تین دن سے نشہ نہیں ملا اس کی حالت بہت ردی تھی اور نشہ کے لئے مجھ سے پیسہ طلب کرتی تھی میں نے تعجب کیا کہ یہ نہ روٹی کا سوال کرتی ہے نہ کپڑے کا اور نشہ کیلئے بے قرار ہے۔ اسے عادت ہو گئی اور اب اس کی زندگی کا گویا جزو ہو گیا ہے اس لئے اس کو اپنے بیان میں سچا جان کر میں نے ایک پیسہ اسے دے دیا۔

اس موقعہ پر حضرت اقدس نے حکیم نور الدین صاحب سے سوال کیا کہ کتنے عرصہ کے بعد انسان کسی نشہ کا ایسا عادی ہو جاتا ہے کہ پھر اسے چھوڑ نہیں سکتا اور مجبور ہو جاتا ہے۔ حکیم صاحب نے کہا کہ کسی جگہ شاید نظر سے تو نہیں گزرا مگر چالیس دن میں ایسا ہو سکتا ہے۔

حضرت اقدس نے فرمایا:

ہر ایک شئے کے لئے چالیس دن ہی ہیں بات یہ ہے کہ شراب اور اس کے بہن بھرا (بھنگ افیون وغیرہ) ایسی خراب شئے ہیں کہ ان سے مٹی پلید ہوتی ہے مگر پھر وہ مذہب کیسے اچھا ہو سکتا ہے جس میں ایسی تعلیم ہو ہاں ایک صورت سے یہ نشہ چھوٹ سکے کہ جیل خانہ میں بند ہوں داروغہ بھی ایسا ہو کہ کسی سے سازش نہ کرے پھر شاید یہ عادت چھوٹ جاوے"۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 423)

شراب کے نقصانات

کسی نے کہا اب تو حضور شراب کے بسکٹ بھی ایجاد ہوئے ہیں۔ فرمایا:

"شراب تو انتہائی شرم، حیا، عفت، عصمت کی جانی دشمن ہے۔ انسانی شرافت کو ایسا کھو دیتی ہے کہ جیسے کتے، بلے، گدھے ہوتے ہیں۔ اس کا پیکر بالکل انہی کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ اب اگر بسکٹ کی بلا دنیا میں پھیلی تو ہزاروں ناکردہ گناہ بھی ان میں شامل ہو جایا کریں گے۔ پہلے تو بعض کو شرم و حیا ہی روک دیتی تھی اب بسکٹ لئے اور جیب میں ڈال لیے۔ بات یہ ہے کہ دجال نے تو اپنی کوششوں میں تو کمی نہیں رکھی کہ دنیا کو فسق و فجور سے بھر دے مگر آگے خدا کے ہاتھ میں ہے جو چاہے کرے۔ (-) کی کیسی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے اسلام پر کوئی اعتراض کیا۔ اس سے شراب کی بدبو آئی۔ اس کو حد مارنے کا حکم دیا گیا کہ شراب پی کر اسلام پر اعتراض کیا۔ مگر اب تو کچھ حد و حساب نہیں۔ شراب پیتے ہیں۔ زنا کرتے ہیں۔ غرض کوئی بدی نہیں جو نہ کرتے ہوں مگر بایں ہمہ پھر اسلام پر اعتراض کرنے کو تیار ہیں۔"

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 107)

تمباکو سے پرہیز

تمباکو کی نسبت فرمایا کہ

"یہ شراب کی طرح تو نہیں ہے کہ اس سے انسان کو فسق و فجور کی طرف رغبت ہو مگر تاہم تقویٰ یہی ہے کہ اس سے نفرت اور پرہیز کرے۔ منہ میں اس سے بدبو آتی ہے اور یہ منحوس صورت ہے کہ انسان دھواں اندر داخل کرے اور پھر باہر نکالے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت یہ ہوتا تو آپ اجازت نہ دیتے کہ اسے استعمال کیا جاوے۔ ایک لغو اور بیہودہ حرکت ہے ہاں مسکرات میں اسے شامل نہیں کر سکتے۔ اگر علاج کے طور پر ضرورت ہو تو منع نہیں ہے ورنہ یونہی مال کو بیجا صرف کرنا ہے۔ عمدہ تندرست وہ آدمی ہے جو کسی شئے کے سہارے زندگی بسر نہیں کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 175)

ورزش اور سیر

حضرت مسیح موعود کا اپنا طریق یہ تھا کہ آپ باقاعدگی سے سیر کیا کرتے تھے جو جسم کیلئے ایک اچھی ورزش ہے اور آپ کی نصیحت بھی یہی ہے کہ انسان کو سست اور کاہل نہیں ہونا چاہئے کیونکہ بہت سی بیماریاں تو محض اس لئے لاحق ہوتی ہیں کہ انسان سستی اور کاہلی کو اپنا شعار بنا لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو اعضاء اور طاقتیں اسے دی ہیں ان کو استعمال نہیں کرتا۔

حضور فرماتے ہیں:

"حکماء کہتے ہیں کہ جس قوت کو چالیس دن استعمال نہ کیا جائے وہ بیکار ہو جاتی ہے۔ ہمارے ایک ماموں صاحب تھے وہ پاگل ہو گئے۔ ان کی فصد لی گئی اور ان کو تاکید کی گئی کہ ہاتھ نہ ہلائیں۔ انہوں نے چند مہینے تک ہاتھ نہ ہلایا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہاتھ لکڑی کی طرح ہو گیا۔ غرض یہ ہے کہ جس عضو سے کام نہ لیا جائے وہ بے کار ہو جاتا ہے۔

ہندوؤں میں جوگی اور ایسا ہی راہب وغیرہ جو عورتوں کے قابل نہیں رہتے۔ اس کے دو ہی سبب ہوتے ہیں یا تو بدمعاشیوں کی کثرت کی وجہ سے یا انقطاع کُلّی کے بعد اور اس امر کی ہزاروں مثالیں موجود ہیں کہ جن اعضاء کو بیکار چھوڑا گیا وہ آخر بالکل نکمے ہو گئے"۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 150)

ورزش جسمانی

فرمایا:

"حکیم لکھتے ہیں کہ ریاضات بدنی ادویہ کی مشق سے بہتر ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 290)

سستیاں ترک کرو

دعا کے ساتھ ساتھ اپنی صحت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے اور کبھی بھی اپنی کسی بیماری کو معمولی خیال کر کے علاج سے غافل نہیں رہنا چاہئے۔ کیونکہ بہت مرتبہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان اپنی غفلت اور سستی کی وجہ سے خود ہلاکت کو دعوت دے رہا ہوتا ہے۔

حضور فرماتے ہیں:

"یہ ایک واقعی اور یقینی بات ہے کہ خدا تعالیٰ اُن لوگوں کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد کرتے ہیں لیکن جو کسل اور سستی سے کام کرتے ہیں وہ آخر کار ہلاک ہو جاتے ہیں۔

انسان پر جیسے ایک طرف نقص فی الخلق کا زمانہ آتا ہے جسے بڑھاپا کہتے ہیں۔ اُس وقت آنکھیں اپنا کام چھوڑ دیتی ہیں اور کان شنوا نہیں ہو سکتے۔ غرض کہ ہر ایک عضو بدن اپنے کام سے عاری اور معطل کے قریب قریب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے یاد رکھو کہ پیرانہ سالی دو قسم کی ہوتی ہے۔ طبعی اور غیر طبعی۔ طبعی تو وہ ہے جیسا کہ اوپر ذکر ہوا۔ غیر طبعی وہ ہے کہ کوئی اپنی امراض لاحقہ کا فکر نہ کرے تو وہ انسان کو کمزور کر کے قبل از وقت پیرانہ سال بنا دیں۔ جیسے نظام جسمانی میں یہ طریق ہے ایسا ہی اندرونی اور روحانی نظام میں ہوتا ہے۔ اگر کوئی اپنے اخلاق فاسدہ کو اخلاق فاضلہ اور خصائل حسنہ سے تبدیل کرنے کی کوشش نہیں کرتا تو اس کی اخلاقی حالت بالکل گر جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور قرآن کریم کی تعلیم سے یہ امر بداہت ثابت ہو چکا ہے کہ ہر ایک مرض کی دوا ہے۔ لیکن اگر کسل اور سستی انسان پر غالب آ جاوے تو بجز ہلاکت کے اور کیا چارہ ہے۔ اگر ایسی بے نیازی سے زندگی بسر کرے جیسی کہ ایک بوڑھا کرتا ہے تو کیونکر بچاؤ ہو سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 86)

گندگیوں سے دور رہیں

صحت کی بقاء کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے انسان ہر طرح کی گندگی سے دور رہے اور صفائی کا خیال رکھے کیونکہ گندے ماحول میں رہنے کے نتیجے میں بھی انسان طرح طرح کی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ جب کہ صاف ستھرا، ہوادار ماحول انسان کی صحت پر اچھا اثر ڈالتا ہے اور اوّل تو وہ بیماریوں کا شکار ہوتا ہی نہیں ہے لیکن اگر ہو بھی جائے تو جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔

حضور فرماتے ہیں:

"ہماری تواریخ کی کتابوں مثل طبری وغیرہ میں جو ہزار سال سے پہلے کی تصنیف ہے لکھا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں جب لشکرِ اسلام ملکِ شام میں تھا تو وہاں وَبا پڑی۔ جس پر لشکر اسلام کو پہاڑ پر بھیجنا پڑا۔ تو گویا یہ اِس گورنمنٹ کا ہی مخترعہ نسخہ نہیں بلکہ گذشتہ اہل اسلام کے طرز عمل سے بھی یونہی ثابت ہوتا ہے۔ جس طرح انہوں نے نشیب کو چھوڑ کر پہاڑ کی بلندی کو اختیار کیا۔ اسی طرح اب بھی مرطوب اور نشیبی مکانات کو چھوڑ کر کھلے میدانوں میں مریضوں کو رکھا جاتا ہے۔ بوعلی سینا نے بھی اس امر پر زور دیا ہے کہ جن گھروں میں وباء کا مرض ہو ان کی صفائی کی جائے کیونکہ جب تک سبب موجود ہے۔ نتیجہ زائل نہیں ہو سکتا۔ طبیب کیا کر سکتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ ماشہ دو ماشہ دوائی دے گا مگر اس عفونت کو جو سانس کے ذریعہ سے انسان کے جسم میں چلی جاتی ہے اُسے دوائی کیا کرے گی"۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 168)

گندگی اور وبائی بیماریاں

یہی گندگی اور عفونت کا زہر جب زیادہ پھیل جائے تو بسا اوقات پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے اور بستیاں اور شہر اُجڑ کر رہ جاتے ہیں۔ اس لئے دین حق نے جہاں ذاتی صفائی کی تلقین کی ہے وہیں اجتماعی صفائی کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔

حضور فرماتے ہیں:

"رجز کے معنی میں غور کرنے سے اس کا باعث بھی سمجھ میں آ جاتا ہے کہ یہ مرض پلیدی اور ناپاکی سے پیدا ہوتا ہے۔ جہاں اچھی طرح صفائی نہیں ہوتی اور مکان کی دیواریں بدنما اور قبروں کا نمونہ ہوتی ہیں۔ نہ روشنی کا انتظام ہوتا ہے نہ تازہ ہوا آ سکتی ہے۔ وہاں عفونت کا زہریلا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کے باعث یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ قرآن کریم میں جو آیا ہے۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (المدثر:6) کہ ہر ایک قسم کی پلیدی سے پرہیز کرو۔ ہجر دور چلے جانے کو کہتے ہیں۔ جس سے یہ معلوم ہوا کہ روحانی پاکیزگی چاہنے والوں کیلئے ظاہری پاکیزگی اور صفائی بھی ضروری ہے۔ کیونکہ ایک قوت کا اثر دوسری پر اور ایک پہلو کا اثر دوسرے پر ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 164)

کامل نیکی کا حصول

جب سورۃ آل عمران کی آیت 93 نازل ہوئی کہ تم کامل نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ تو حضرت زید بن حارثہؓ اپنا محبوب گھوڑا شبلہ حضورؐ کی خدمت میں لے آئے۔ حضور نے وہ گھوڑا قبول فرما کر ان کے بیٹے اسامہ کو دے دیا۔ اس بات سے زیدؓ کے چہرے پر اداسی پھیل گئی تو حضورؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس صدقہ کو تمہاری جانب سے قبول فرما لیا ہے۔

(درمنثور جلد 2 ص 260 جلال الدین سیوطی. دار الفکر بیروت 1993ء)

ابوحماد

یوگنڈا میں احمدیت

اس ملک میں 109 سال پہلے احمدیت کا پیغام پہنچا

یوگنڈا میں احمدیت

یوگنڈا مشرقی افریقہ کا ایک اہم ملک ہے۔ مشرقی افریقہ میں احمدیت کا پیغام 1896ء کے شروع میں حضرت مسیح موعود کے دو رفقاء حضرت منشی محمد افضل صاحب (ایڈیٹر اخبار البدر) اور حضرت میاں عبداللہ صاحب کے ذریعہ پہنچا جو یوگنڈا ریلوے میں بھرتی ہو کر کینیا کی بندرگاہ ممباسہ تشریف لے گئے تھے۔ یہ سب سے پہلے احمدی تھے جنہوں نے مشرقی افریقہ کی سرزمین پر قدم رکھا تھا ان بزرگوں کے بعد حضرت مسیح موعود کے چند دیگر رفقاء بھی یوگنڈا ریلوے میں ملازم ہوکر مشرقی افریقہ میں وارد ہوئے تھے۔

یوگنڈا میں ساحل سمندر سے قریباً 8 سو میل اندرون علاقہ میں ایک سرسبز خطہ ہے۔ سب سے پہلے دو احمدی ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ جہلم کے رہنے والے تھے اور ہاتھی دانت کی تجارت کرتے تھے بعد ازاں بیلیئن کونگو کے علاقہ میں چلے گئے اور پھر ان کے حالات کا علم نہیں ہوسکا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ انہوں نے بھی سلسلہ کا ذکر کیا ہوگا۔ آپ کے بعد بھائی ڈاکٹر احمد دین صاحب اور ڈاکٹر لعل دین صاحب تشریف لے گئے نیز بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر اور بابو نذیر احمد صاحب ڈار بھی یوگنڈا تشریف لے گئے اور اس طرح ایشیائی احمدیوں کی ایک جماعت کا وہاں قیام عمل میں آیا۔ (تاریخ احمدیت جلد 7 ص 263)

1936ء میں انجمن حمایت اسلام کے سیکرٹری عبدالغفور صاحب نے جو لال حسین اختر صاحب کو جنجہ (یوگنڈا) بلانے کے محرک تھے بذریعہ خط حضرت مصلح موعود کی بیعت کی۔ (تاریخ احمدیت جلد 7 ص 268)

مرکز سلسلہ قادیان سے مرکزی مربیان کو مشرقی افریقہ بھجوانے کا سلسلہ جاری رہا۔ فروری 1947ء میں چھ مجاہدین کا ایک قافلہ قادیان سے بھجوایا گیا جن کو یوگنڈا سمیت مشرقی افریقہ کے کئی علاقوں میں تعینات کیا گیا۔

ابتدائی مرکزی مربیان

محترم شیخ مبارک احمد صاحب مربی انچارج مشرقی افریقہ، مکرم مولوی نورالحق صاحب انور، مکرم عنایت اللہ صاحب خلیل، مکرم حافظ بشیر الدین عبیداللہ صاحب، مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب، مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب، مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح، مکرم مرزا محمد ادریس صاحب، مکرم مولوی عبدالکریم شرما صاحب۔

بیت الذکر کی تعمیر

15 مارچ 1957ء کو ٹانگانیکا کے دارالحکومت دارالسلام میں احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔ قبل ازیں محترم شیخ مبارک احمد صاحب (مربی انچارج مشرقی افریقہ) نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں ٹانگا نیکا کی ''بیت'' کے افتتاح کے موقعہ پر پیغام ارسال کرنے کی درخواست کی تھی۔ حضور نے اپنے پیغام کے آخر میں فرمایا ''یوگنڈا کے علاقے میں بھی (بیت) کی تعمیر کی خوشخبری سننے کا منتظر ہوں۔ (الفضل 20 مارچ 1957ء) حضرت مصلح موعود کی اس خواہش کی تعمیل میں 27 جولائی 1957ء کو حضرت مصلح موعود کے ارشاد عالی کے ماتحت مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے اس ''بیت'' کی بنیاد رکھی اور ماہ اگست 1957ء کے وسط میں مشن ہاؤس کی بنیاد بھی رکھ دی گئی یہ دونوں عمارتیں 1959ء میں مکمل ہوگئیں۔ ان ہر دو عمارتوں کی تعمیر میں جنجہ کی جماعت نے عموماً اور حافظ بشیر الدین عبیداللہ صاحب مربی مقامی اور بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر صدر جماعت نے خصوصاً نمایاں حصہ لیا۔

(الفضل 6/اپریل 1958ء۔ تاریخ احمدیت جلد 7 ص 287)

کمپالہ میں تعمیر بیت الذکر

9/اگست 1957ء بروز جمعۃ المبارک احباب جماعت احمدیہ کمپالا و جنجہ کی موجودگی میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مربی انچارج مشرقی افریقہ نے بیت کمپالا کا بیت مبارک قادیان کی اینٹ سے سنگ بنیاد رکھا۔ یہ بیت 1962ء میں مکمل ہوئی اور اس کا افتتاح حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمایا۔ (الفضل 6/اکتوبر 1957ء۔ تاریخ احمدیت جلد 7 ص 289)

آخر جون 1961ء تک پورے مشرقی افریقہ کے مربی انچارج شیخ مبارک احمد صاحب تھے۔ یکم مئی 1961ء کو ان ممالک کا انتظام الگ کر دیا گیا۔ اس نئے نظام کے تحت یکم مئی 1961ء سے مکرم مولوی عبدالکریم شرما صاحب یوگنڈا کے امیر اور مربی انچارج مقرر ہوئے۔ اس وقت یوگنڈا میں اہم مشن یہ تھے۔ جنجہ، کمپالا، مساکا اور لیرا۔ لیرا کا مشن مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح صاحب کے ذریعہ مارچ 1963ء میں جاری ہوا۔

(تاریخ احمدیت جلد 7 ص 290)

ابتدائی افریقن معلمین

مشرقی افریقہ کے دوسرے ممالک کی طرح یوگنڈا کے معلمین نے بھی قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ چند مشہور اور مخلص معلمین کے نام یہ ہیں۔ حاجی ابراہیم سیمفوما، حاجی معلم زیدی، حاجی ایوب، حاجی جمادا، شیخ شعبانی کرونڈے، سلیمان مٹرومبا، معلم علی نکیانجا، شیخ عبدالقادر بگوہ، علی لکئی رے، معلم زکریا کزیٹو بلوڈے، معلم محمد بوزا، احمد مٹووو، مسعودی موٹووو، معلم خمیسی جمعہ، ہارون مٹووو، موسیٰ سیمپا، معلم حسانی اور معلم محمود۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ یوگنڈا کے یہ تمام افریقی معلم محض آنریری طور پر دعوت الی اللہ کرتے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 7 ص 291)

دیگر مرکزی مربیان کی خدمات

مکرم مولوی جلال الدین قمر صاحب نے قرآن کریم کا لوگنڈا (Luganda) زبان میں ترجمہ کرنے کی سعادت بھی پائی۔ محمد شفیق قیصر صاحب، راجہ نصیر احمد ناصر صاحب، چوہدری محمود احمد صاحب کاہلوں (بی اے بی ٹی) خالد احمد شمس صاحب، محمد اشرف اسحاق صاحب، منصور احمد بشیر صاحب، قریشی سعید احمد اظہر صاحب، عبدالعزیز ونیس صاحب، رانا عبدالحمید خان صاحب، حبیب اللہ باجوہ صاحب۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا دورہ یوگنڈا

1988ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مشرقی افریقہ کا دورہ فرمایا اس دورہ کے دوران 3 ستمبر 1988ء کو حضور نیروبی سے یوگنڈا کے لئے روانہ ہوئے۔ اینٹیبے ایئرپورٹ (یوگنڈا) پر احباب جماعت کی کثیر تعداد نے حضور کا استقبال کیا۔ بعد ازاں حضور انور فائل ہوٹل کمپالا تشریف لے گئے۔ اسی روز حضور انور نے احمدیہ بشیر ہائی سکول کا معائنہ فرمایا اور مکرم منیر احمد صاحب منیب پرنسپل بشیر ہائی سکول کو مختلف ہدایات سے نوازا۔ بعد ازاں حضور انور نے بشیر ہائی سکول کے گراؤنڈ میں سکول کے اساتذہ، طلباء اور دیگر احباب سے خطاب فرمایا۔ 4 ستمبر کو حضور انور کمپالا سے جنجہ کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں کمپالا سے قریباً پانچ سات میل کے فاصلہ پر کپاٹا کے مقام پر جماعت کے ایک پرائمری سکول کا معائنہ فرمایا۔ یہاں سے روانہ ہو کر حضور انور جنجہ پہنچے اور حاضرین سے خطاب فرمایا۔ اسی روز شام کو جنجہ کرسٹڈ کرین میں ایک استقبالیہ تقریب ہوئی جس میں ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹر صاحب اور اس علاقہ کی بڑی شخصیتوں اور دیگر معززین علاقہ نے شرکت کی۔

اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹر صاحب نے اپنی تقریر میں حضور انور کو Welcome کیا اور علاقہ کی تعلیمی وطبی ضروریات اور مسائل کا ذکر کیا اور اس سلسلہ میں تعاون و مدد کی درخواست کی۔ حضور انور نے ان امور میں ہر ممکن مدد دینے کا اعلان فرمایا۔

5 ستمبر کی صبح کو حضور انور جنجہ سے مساکا کے لئے روانہ ہوئے مساکا میں حضور انور نے بیت الذکر و مشن ہاؤس کا معائنہ فرمایا اور مشن ہاؤس کے احاطہ میں مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب مرحوم کی قبر پر دعا کی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب مرحوم نے یہ زمین بیت الذکر و مشن ہاؤس کے لئے وقف کی تھی۔ اس کے بعد حضور انور نے یہاں پر تعمیر شدہ احمدیہ ہسپتال کا معائنہ فرمایا۔ نیز حضور انور نے یہاں مرکز کی تعمیر کے لئے بنیادی اینٹ پر دعا بھی کی۔

مورخہ 6 ستمبر کی صبح کو کمپالا میں مجلس عاملہ یوگنڈا کا اجلاس منعقد ہوا اس میں حضور انور نے عہدیداران اور مربیان کو بیش قیمت ہدایات سے نوازا۔ اسی روز دوپہر کے وقت حضور انور پرائم منسٹر یوگنڈا سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ شام کو شیراٹن ہوٹل کمپالا میں ایک استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی اس میں مختلف طبقہ ہائے فکر کے ممتاز افراد نے شرکت کی۔ اس استقبالیہ تقریب کے بعد یوگنڈین ٹیلی ویژن نے حضور انور کا ایک خصوصی انٹرویو لیا جو تقریباً چالیس منٹ تک جاری رہا۔

7 ستمبر کو حضور انور یوگنڈا سے کینیا کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل اینٹیبے ایئرپورٹ کے VIP لاؤنج یوگنڈا پر یوگنڈا کے وزیر تعلیم، وزیر صحت اور منسٹر آف اسٹیٹ کی حضور انور سے ملاقات ہوئی۔ نیف ڈیک کے نمائندہ نے حضور انور سے بعض سوالات کے جوابات دریافت کئے اور یوگنڈا کے لوگوں کے لئے حضور انور کا پیغام حاصل کیا۔

(ماہنامہ انصار اللہ ربوہ اکتوبر 1988ء)

یوگنڈا کے موجودہ مربیان

مکرم یاسین ربانی صاحب
(امیر و مربی انچارج)
مکرم افضال رؤف صاحب
مکرم یوسف علی کائرے صاحب
مکرم محمد علی کائرے صاحب
مکرم اسماعیل مالاگالا صاحب
مکرم محمد سبطین گیرو صاحب
مکرم الیاس کساوے صاحب
مکرم اسرائیل لٹوگا صاحب
مکرم کرم آدم حمید صاحب

ریاض احمد ملک صاحب

تحریک جدید کے پانچ ہزاری چندہ دہندگان میں ضلع چکوال کے خوش نصیب احمدی بزرگ

حضرت مسیح موعود کو 1891ء میں کشف دکھایا گیا۔ جس میں کسی اہم مہم کے لئے ایک لاکھ فوج کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ مگر پانچ ہزار کی منظوری بارگاہ الٰہی میں ہوئی۔ اور ساتھ ہی بشارت دی گئی کہ یہ گروہ اگرچہ قلیل ہے مگر کثیر پر اللہ کے فضل سے غالب آئے گا۔

1934ء کا سال تھا۔ جبکہ مخالفین نے احمدیت کے خلاف ایک وسیع فتنہ کھڑا کر کے خطرناک آگ بھڑکا رکھی تھی۔ ایسے وقت میں ظاہری آنکھوں سے دیکھنے والوں کو یوں نظر آتا تھا کہ گویا احمدیت ایک بہت چھوٹی کمزور سی کشتی ہے جو چاروں طرف سے ہیبتناک طوفان میں گھری ہوئی ہے۔ اور اس کے بچنے کی کوئی امید نہیں۔ لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کا ہاتھ جماعت احمدیہ کے سر پر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی روح القدس کے ساتھ تائید فرمائی اور آپ نے وحی خفی کے ماتحت فتنہ کی ناکامی کے متعلق پیشگوئی فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی ظاہری تدبیر کے ماتحت اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دل میں ایک نیا نظام بھی القاء کیا جو جماعت کی حفاظت اور استحکام اور توسیع کے لئے نہایت بابرکت ثابت ہوا یہ نظام تحریک جدید سے موسوم ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس تحریک کے متعلق فرمایا۔ ''میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہ تھی۔ اچانک میرے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی پس بغیر اس کے کہ کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ تحریک جدید خدا نے جاری کی۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل میں نازل کی اور میں نے جماعت کے سامنے پیش کر دی۔ پس یہ میری تحریک نہیں خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے''

آپ نے فرمایا ''اس کے علاوہ تحریک جدید کے واقعات اس کشف سے بہت حد تک ملتے جلتے ہیں جو حضرت مسیح موعود نے دیکھا اور جس میں بتایا گیا تھا کہ آپ کو پانچ ہزار سپاہی دیا جائے گا۔ چنانچہ شروع سے اس کی تعداد پانچ ہزار کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ چنانچہ رویا یہ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ایک شخص سے کہا کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے اس نے کہا کہ ایک لاکھ تو نہیں مگر پانچ ہزار سپاہی دیا جائے گا۔ تب آپ فرماتے ہیں کہ پانچ ہزار تھوڑے ہیں۔ یہ اگر خدا چاہے تو تھوڑے بہتوں پر فتح پا سکتے ہیں''

اور فرمایا ''تحریک جدید کے ہر مجاہد کا نام ادب و احترام سے (دین حق) کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔''

اس مقدس تحریک پر جماعت احمدیہ کے لوگوں نے لبیک کہا اور تحریک جدید میں حصہ لینے والوں کی تعداد 5422 ہوگئی۔

(کتاب تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین صفحہ 24)

اس مقدس الٰہی تحریک میں جماعت ہائے ضلع چکوال کی جانب سے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل ہونے کی سعادت 58 مجاہدین کو ملی۔ جن میں سے جماعت احمدیہ چکوال کے 19 مجاہدین۔ جماعت احمدیہ دوالمیال کے 21 مجاہدین اور دوسری جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال میں سے 18 مجاہدین شامل تھے۔ اور جنہوں نے اس تحریک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشادات کو ورد جان بناتے ہوئے اپنے آپ کو شامل کیا۔ ان خوش نصیبوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں جو ہمارے اثاثہ ہیں۔

جماعت احمدیہ دوالمیال کے پانچ ہزاری مجاہدین

1۔ مکرم قاضی عبدالرحمٰن صاحب۔ 2۔ مکرم جمعدار عبداللہ خان صاحب۔ 3۔ مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب دوکاندار۔ 4۔ مکرم میجر حبیب اللہ خان صاحب۔ 5۔ مکرم کیپٹن غلام محمد صاحب۔ 6۔ مکرم ملک ستار محمد ولد میراں بخش صاحب۔ 7۔ مکرم آغاز خان صاحب۔ 8۔ مکرم رسالدار غلام محمد صاحب۔ 9۔ مکرم میراں بخش صاحب مرحوم۔ 10۔ مستری غلام محمد صاحب۔ 11۔ مسماۃ کرم بی بی صاحبہ اہلیہ میجر جنرل نذیر احمد صاحب۔ 12۔ مکرم ملک بہاء الحق صاحب مرحوم۔ 13۔ مکرم ملک عبدالغفور صاحب مرحوم۔ 14۔ مکرم ملک کرمداد صاحب مرحوم۔ 15۔ مکرم ملک فتح محمد صاحب نمبردار مرحوم۔ 16۔ مکرم مولوی فتح علی صاحب مرحوم۔ (صفحہ 362) 17۔ مسماۃ استانی سردار بیگم صاحبہ گرلز سکول قادیان (ان کا تعلق بھی دوالمیال سے تھا) (صفحہ 94) 18۔ مکرم محمد عبداللہ صاحب آف دوالمیال۔ (صفحہ 286) 19۔ مکرم ملک عبدالمالک صاحب سی جی او (دوالمیال) (صفحہ 441) 20۔ مکرم کیپٹن ملک محمد عبداللہ خان صاحب (دوالمیال) 21۔ اہلیہ کیپٹن ملک محمد عبداللہ خان صاحب (صفحہ 455)

کتاب تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں وہ السابقون الاولون جنہوں نے اُنیس سال تک ہر سال پہلے سال سے بڑھ کر چندہ دیا ہے ان کے نام کے ساتھ بطور نشان نمبر 1 ہے۔ اور وہ مجاہدین جنہوں نے اُنیس سال تک قاعدہ کے مطابق چندہ دیا ان کے نام کے ساتھ نمبر 2 کا نشان ہے۔ اور جو مجاہد درمیانی یا آخری سالوں میں اضافہ یا قواعد کے مطابق چندہ ادا کرنے کا معیار قائم نہیں رکھ سکے مگر وہ کم سے کم پانچ روپیہ سالانہ کی شرح سے یا اس سے کچھ زیادہ کر کے دیتے رہے ان کے نام کے ساتھ نمبر 3 کا نشان ہے۔ ضلع چکوال میں کل نمبر 1 والے 25، نمبر 2 والے 27، نمبر 3 والے 6 مجاہدین ہیں۔

تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین۔ جماعت احمدیہ چکوال

1۔ مکرم خواجہ محمد شفیع صاحب وکیل
2۔ مسماۃ بیگم خواجہ محمد شفیع صاحب وکیل
3۔ مکرم ملک کرم دین صاحب مومن مرحوم
4۔ مکرم رسالدار مرزا احمد خان صاحب صدر جماعت
(صفحہ 360)
5۔ مکرم ڈاکٹر منظور احمد صاحب خوردہ خاص
6۔ مسماۃ حلیمہ بیگم صاحبہ سیٹھی اہلیہ محمد گل صاحب
7۔ مسماۃ آمنہ قمر آرا بیگم صاحبہ ہیڈ مسٹریس
8۔ مسماۃ رشید بیگم صاحبہ اہلیہ محمد لطیف صاحب
9۔ مکرم فیض محمد صاحب مرحوم
10۔ مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان
(صفحہ 362)
11۔ مسماۃ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ پیر حبیب احمد عربی ٹیچر
12۔ مکرم مولوی محمد احمد صاحب سنٹرل ورکشاپ
13۔ مکرم مولوی صلاح الدین صاحب فیلڈ ایمبولینس
14۔ مکرم جمعدار محمد احسن خان صاحب پی او سی
15۔ مسماۃ والدہ صاحبہ جمعدار محمد احسن خان صاحب
16۔ حوالدار امین الدین خان صاحب کوارٹر ماسٹر
(صفحہ 368)
17۔ مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب چکوال
18۔ مکرم شمس الدین صاحب والد خواجہ بشیر صاحب چکوال
19۔ مسماۃ عائشہ بیگم صاحبہ والدہ خواجہ بشیر صاحب چکوال (صفحہ 455)

تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین جماعت ہائے ضلع چکوال

1۔ مکرم راجہ محمد اشرف صاحب موضع ملوٹ
2۔ مسماۃ امیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ محمد اشرف صاحب موضع ملوٹ (صفحہ 366)
3۔ مکرم راجہ فضل داد خان صاحب۔ ڈلوال
4۔ مکرم میاں سلطان بخش صاحب۔ کلر کہار
5۔ ڈاکٹر میاں محمود احمد صاحب اے ایم او۔ کلر کہار
6۔ مکرم ڈاکٹر ظفر حسن صاحب میڈیکل آفیسر۔ بوچھال کلاں
7۔ مسماۃ اہلیہ صاحبہ مکرم ظفر حسن صاحب۔ بوچھال کلاں (صفحہ 366)
8۔ مکرم راجہ غلام محمد صاحب۔ دلیل پور
9۔ مکرم مولوی علی احمد صاحب ٹیچر منڈلے۔ چکوال
10۔ مکرم ملک نور محمد صاحب ٹیکنیکل سپروائزر۔ رتوچھ
11۔ مکرم کیپٹن چوہدری شیر ولی صاحب۔ وریامال کریالہ
12۔ مسماۃ فضل نور صاحبہ اہلیہ مکرم کیپٹن چوہدری شیر ولی صاحب۔ وریامال کریالہ (صفحہ 368)
13۔ مکرم راجہ علی محمد صاحب پنشنر افسر مال۔ کوٹ راجگان۔
14۔ مسماۃ اہلیہ صاحبہ راجہ علی محمد صاحب پنشنر افسر مال۔ کوٹ راجگان (صفحہ 336)
15۔ مکرم مرزا تاج الدین صاحب۔ آڑہ
16۔ مکرم مرزا محمد دین صاحب۔ آڑہ
17۔ مکرم مرزا احمد دین صاحب۔ آڑہ
18۔ مکرم مرزا حسین الدین صاحب۔ آڑہ
(صفحہ 350)

اس تحریک جدید کا سب سے بڑا مقصد بیرونی ممالک میں دعوت الی اللہ ہے۔ اور آج خدا کے فضل سے یہ دعوت الی اللہ اتنی وسیع ہو چکی ہے کہ 178 بیرونی ممالک میں جن میں اکثر عیسائی اور مشرک ممالک ہیں سینکڑوں دعوت الی اللہ کے مراکز اس چندہ کی بنا پر دن رات دین حق کی دعوت الی اللہ میں مصروف ہیں۔ جن میں ایسے مخلص اور فدائی نوجوان کام کر رہے ہیں جنہوں نے اس نظام کے ماتحت اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کر رکھی ہیں۔ اس طرح تحریک جدید کے نظام کے ماتحت بیرونی ممالک میں اس وقت تک ہزاروں بیوت الذکر تعمیر ہو چکی ہیں اور دنیا کی بہت ساری زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم چھپ کر شائع ہو چکے ہیں اور مسلسل اس پر کام ہو رہا ہے یہ ان پانچ ہزاری مجاہدین کی قربانیوں کا صلہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور پورے تضرع اور ابتہال اور عجز و انکسار کے ساتھ جھکتے ہوئے دعا ہے کہ اے غفور و رحیم تو ان تمام لوگوں کی حقیر قربانی کو قبول فرما جنہوں نے اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنے آپ کو پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل کیا۔ ان کے گناہوں۔ کمزوریوں۔ کوتاہیوں اور غفلتوں کو اپنے رحم سے مٹا ڈال اور انہیں اپنی مغفرت اور رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46255** میں خیام احمد ولد اصغر علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کلائی گھڑی مالیتی -/3500 روپے۔ 2۔ سائیکل مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خیام احمد گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 34507 گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر **46256** میں قدسیہ حفیظ زوجہ قاضی حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولہ 6 ماشہ مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 جہانگیر احمد سدھو وصیت نمبر 28528

مسل نمبر **46257** میں امتہ الباسط ہاشمی زوجہ ظفر اقبال ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/96000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط ہاشمی گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ہاشمی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد ولد محمد شفیع اسلم لاہور

مسل نمبر **46258** میں صباء مجید بنت چوہدری مجید احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈو گجر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباء مجید گواہ شد نمبر 1 معین احمد ولد محمد یٰسین لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد عنایت اللہ لاہور

مسل نمبر **46259** میں عبدالقیوم ولد محمد اکبر خان قوم خان پیشہ میڈیکل سٹور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین سوا ایکڑ واقع چک نمبر 4 ننکانہ صاحب مالیتی -/375000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار + متفرق ذرائع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقیوم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد محمد اکبر خان لاہور

مسل نمبر **46260** میں فرزانہ قیوم زوجہ عبدالقیوم قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولہ مالیتی -/59500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ قیوم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم خاوند موصیہ

مسل نمبر **46261** میں شگفتہ معظم زوجہ معظم اقبال عابد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولہ مالیتی -/104000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ معظم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 معظم اقبال عابد خاوند موصیہ

مسل نمبر **46262** میں احمد مصطفیٰ ولد میاں غلام قادر قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین وصیت نمبر 33563 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 36192

مسل نمبر **46263** میں غالب احمد قاسم ولد عبدالرشید قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غالب احمد قاسم گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد ظفر اللہ ولد منور احمد ضیاء لاہور گواہ شد نمبر 2 فضل احمد شمس ولد چوہدری نعمت علی لاہور

مسل نمبر **46264** میں طاہرہ جبیں بنت محمد ارشد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹاپس طلائی مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ جبیں گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ ولد فضل دین اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد خالد ولد بشیر الحق مرحوم اوکاڑہ

مسل نمبر **46265** میں مریم صدیقہ بنت بشیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد بشیر احمد اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر **46266** میں محمد امین طاہر ولد چوہدری محمد شفیع قوم جٹ پیشہ کاروبار + پریکٹس عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے تقریباً ماہوار بصورت کاروبار + پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امین طاہر گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد خاں ولد حکیم ظفر احمد خاں اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عامر محمود ولد شیخ ناصر احمد اوکاڑہ

مسل نمبر **46267** میں محمد عرفان احمد چوہدری ولد فاروق احمد گل قوم جٹ گل پیشہ تجارت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد امین طاہر اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد حکیم ظفر احمد اوکاڑہ

مسل نمبر **46268** میں بدر احمد جمال ولد حکیم ظفر احمد جمال قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بدر احمد جمال گواہ شد نمبر 1 حکیم ظفر احمد جمال والد موصی گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد جمال ولد حکیم ظفر احمد جمال

مسل نمبر **46269** میں لقمان احمد ولد مہر وقار احمد قوم میکن پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خضر ٹاؤن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ

20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 مہر وقار احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار علی پور

مسل نمبر **46270** میں عبدالکریم ولد فضل دین مرحوم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت 1971ء ساکن کنری پاک ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین پونے 20 ایکڑ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ مکان واقع کنری برقبہ 900 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکریم گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید زاہد ولد عبدالعزیز کنری

مسل نمبر **46271** میں مجیدہ بیگم زوجہ عبدالکریم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مجیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم ولد فضل دین مرحوم کنری گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **46272** میں کنیز فاطمہ زوجہ میاں نواب دین مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 87 سال بیعت 1927ء ساکن محلّہ برجی والا جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند مکان برجی والہ جھنگ صدر مالیتی -/1000000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 2۔ ترکہ خاوند پلاٹ 11 مرلہ دارالصدر شرقی ربوہ مالیتی -/1100000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 3۔ ترکہ خاوند مبلغ -/220000 روپے کا 1/5 حصہ۔ 4۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/32000 روپے۔ 5۔ حق مہر -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1051 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنیز فاطمہ گواہ شد نمبر 1 میاں منور احمد ولد میاں نواب دین مرحوم جھنگ صدر گواہ شد نمبر 2 میاں مظفر احمد ولد میاں نواب دین مرحوم جھنگ صدر

مسل نمبر **46273** میں ناصر احمد ولد عبدالقیوم قوم بھٹی پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر روڈ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد منور گواہ شد نمبر 2 نثار احمد شمس ولد مختار احمد سنوری

مسل نمبر **46274** میں ریحانہ ممتاز بنت ملک ممتاز احمد مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین واقع حجکہ 1 کنال 15 مرلے مالیتی -/175000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین واقع حجکہ 10 مرلہ مالیتی -/3000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین واقع علی پور درجہ اول ایک کنال 15 مرلے مالیتی -/175000 روپے۔ 4۔ زرعی زمین واقع ڈھڈیاں درجہ سوم 6 کنال اڑھائی مرلہ مالیتی -/30000 روپے۔ 5۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 6۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/42500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ ممتاز گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 17809 گواہ شد نمبر 2 ملک شاہد محمود ولد ملک ممتاز احمد مرحوم حجکہ

مسل نمبر **46275** میں شریفاں بی بی زوجہ محمد دین قوم جٹ گل پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ مہندی رتہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1000 روپے۔ 2۔ نوا یکڑ اراضی واقع موضع سمیع لیہ مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد فضل احمد گواہ شد نمبر 2 محمد طفیل ولد شیر محمد مرحوم

مسل نمبر **46276** میں شہناز جمیل زوجہ محمد جمیل قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/41000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز جمیل گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن بٹ مربی سلسلہ ولد محمد اقبال بٹ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ قلعہ کالروالہ

مسل نمبر **46277** میں عطاء الرفیق ولد عبدالستار قوم مسن پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ گابر حسن ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرفیق گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد ثاقب معلم وقف جدید ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ وصیت نمبر 14515

مسل نمبر **46278** میں شبینہ منور بنت منور احمد باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد زرعی اراضی 4 کنال 3 مرلہ واقع بن باجوہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبینہ منور گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ باجوہ ولد محمد مالک مرحوم گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد باجوہ ولد محمد خان باجوہ

مسل نمبر **46279** میں مرزا نسیم احمد ولد مرزا نذیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حسن آباد ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ملبہ مکان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 25093 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم جنجوعہ ولد چوہدری عبدالرزاق ملتان

مسل نمبر **46280** میں شاہدہ بیگم زوجہ مرزا نسیم احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حسن آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9-2 ماشہ۔ 2۔ پلاٹ برقبہ سات مرلہ مالیتی تقریباً -/210000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 25093 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم جنجوعہ ولد چوہدری عبدالرزاق ملتان

مسل نمبر **46281** میں نوید احمد طاہر ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیلہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اشتیاق احمد ملتان گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر **46282** میں داؤد احمد ولد حفیظ احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالقدوس ولد محمد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2

محمد اسلم جنجوعہ ولد چوہدری عبدالرزاق

مسل نمبر **46283** میں ایاز احمد اختر ولد افتخار احمد اختر قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ایاز احمد اختر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ ولد بشیر احمد ورک ملتان گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم جنجوعہ ملتان

مسل نمبر **46284** میں بشریٰ نور زوجہ عبدالنور محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/96000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ نور گواہ شد نمبر 1 عبدالنور محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ولد ماسٹر مولا داد مرحوم ملتان

مسل نمبر **46285** میں زبیر ورک ولد شاہد ورک قوم ورک جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زبیر ورک گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اشفاق احمد ملتان گواہ شد نمبر 2 عمیر مبارک ولد شاہد ورک

مسل نمبر **46286** میں عمیر ورک ولد شاہد ورک قوم جٹ ورک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیر ورک گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اشتیاق احمد ملتان گواہ شد نمبر 2 زبیر ورک ولد شاہد ورک ملتان

مسل نمبر **46287** میں نبیلہ مریم زوجہ رانا سجاد احمد نون قوم آرائیں پیشہ ٹیچنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ اڑھائی مرلہ واقع شجاع آباد اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ مریم گواہ شد نمبر 1 رانا سجاد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **46288** میں رخسانہ گلزار زوجہ خالد محمود قوم کھوکھر راجپوت پیشہ ٹیچنگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ گلزار گواہ شد نمبر 1 چوہدری اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت اللہ مرحوم ملتان گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **46289** میں نصیر احمد اصغر (نصیر اصغر اعوان) ولد میاں بشیر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ کیمسٹ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ میڈیکل کلینک کل مالیت ادویات وسامان -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد اصغر (نصیر اصغر اعوان) گواہ شد نمبر 1 نوید احمد قمر ولد میاں بشیر احمد اعوان گواہ شد نمبر 2 ظفر رضا اعوان ولد نصیر احمد اصغر علی پور چٹھہ

مسل نمبر **46290** میں خالدہ خانم زوجہ نصیر احمد اصغر قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/120000 روپے۔2۔حق مہر -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ خانم گواہ شد نمبر 1 نوید احمد قمر علی پور چٹھہ گواہ شد نمبر 2 ظفر رضا اعوان علی پور چٹھہ

مسل نمبر **46291** میں فضل احمد بھنڈر ولد رسول بخش بھنڈر قوم بھنڈر پیشہ معلم وقف جدید عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 312/ج۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 6 ایکڑ زرعی اراضی واقع 161 مراد مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع 161 مراد مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3966 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد بھنڈر گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد کشور مربی سلسلہ وصیت نمبر 29855 گواہ شد نمبر 2 مرزا وارث احمد وصیت نمبر 29226

مسل نمبر **46292** میں صریرہ منیر زوجہ فضل احمد بھنڈر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ زیور 5 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صریرہ منیر گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد کشور وصیت نمبر 29855 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاہد وصیت نمبر 25749

مسل نمبر **46293** میں نعیم احمد بھٹی ولد نصیر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیالداس ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بکریاں 4 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد احمد فیض گوندل وصیت نمبر 16589 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمد رفیق کوٹ دیالداس

مسل نمبر **46294** میں محمد نواز بھٹی ولد اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیالداس ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نواز بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد احمد فیض گوندل وصیت نمبر 16589 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر **46295** میں محمد اکبر ولد مہندی خاں قوم بھٹی راجپوت پیشہ زمیندارہ/پنشنر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیالداس ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم بصورت کاروباری سرمایہ -/500000 روپے۔ 2۔ ملبہ رہائشی مکان 2 عدد برقبہ 8 مرلہ تقریباً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکبر گواہ شد نمبر 1 محمد احمد فیض وصیت نمبر 16589 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمد رفیق کوٹ دیالداس

مسل نمبر **46296** میں حماد منصور ولد منصور قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد منصور گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد رفیق کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 احمد حیات ولد خضر حیات کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **46297** میں محمود احمد منہاس ولد عبداللہ قوم منہاس پیشہ فارغ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج

بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی تقریباً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد منہاس گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد شاہ محمد کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد مبشر احمد کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **46298** میں مبارک احمد منہاس ولد محمود احمد منہاس قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 22 سال
بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد منہاس گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد رفیق کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد مبشر احمد کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **46299** میں زاہد محمود منہاس ولد محمد احمد منہاس قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد محمود منہاس گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد رفیق کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد چوہدری عبدالغنی کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **46300** میں مجید احمد ولد مبشر احمد قوم دھاریوال جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجید احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد رفیق احمد کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 احمد حیات ولد خضر حیات کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **46301** میں امجد علی ولد عبدالغنی مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مراد آباد کالونی کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد علی گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد مبشر احمد کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 جاوید حمید ولد حمید اللہ کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **46302** میں رانا خالد محمود ولد رانا غفور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑ و چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا خالد محمود گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد رفیق کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد تاج دین مرحوم کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **46303** میں جاوید حمید ولد حمید اللہ قوم جٹ بھٹہ پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید حمید گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد رفیق کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد چوہدری عبدالغنی کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **46304** میں قمر الضیاء ولد محمد علی قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر الضیاء گواہ شد نمبر 1 احمد حیات ولد خضر حیات کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد عبدالغنی کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **46305** میں سید منصور احمد ولد سید عبدالرحمٰن شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11950 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید منصور احمد گواہ شد نمبر 1 عالد منصور وصیت نمبر 36207 گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 28892

مسل نمبر **46306** میں شیخ طاہر احمد نصیر ولد شیخ محمد لطیف مرحوم قوم شیخ پیشہ صحافت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان فیڈرل بی ایریا برقبہ 240 مربع گز مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 400 مربع گز ایل ڈی اے سکیم کراچی مالیتی -/62800 روپے جو بالاقساط خریدا ہے ادا کی گئی 2 قسطیں برقبہ -/31400 روپے۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ طاہر احمد نصیر گواہ شد نمبر 1 شیخ منظور احمد وصیت نمبر 27475 گواہ شد نمبر 2 شیخ منصور احمد وصیت نمبر 27476

مسل نمبر **46307** میں سائرہ شمس بنت محمد ابراہیم شمس قوم مانگر راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 130 گز مالیتی -/1200000 روپے جس میں والدہ 4 بھائی اور ہم 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ شمس گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ظفر وصیت نمبر 27478 گواہ شد نمبر 2 محمد شعیب وصیت نمبر 34895

مسل نمبر **46308** میں محمد شعیب ریحان ولد شیخ محمد ایوب مرحوم قوم ودھاون پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/42200 روپے۔ 2۔ گھڑی۔ نقرئی انگوٹھی مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شعیب ریحان گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین وصیت نمبر 27282 گواہ شد نمبر 2 معین الدین وصیت نمبر 16701

مسل نمبر **46309** میں عابدہ شعیب زوجہ محمد شعیب ریحان قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 126 گرام مالیتی -/105000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ شعیب ریحان گواہ شد نمبر 1 معین الدین وصیت نمبر 16701 گواہ شد نمبر 2 محمد شعیب ریحان خاوند موصیہ

مسل نمبر **46310** میں عماد ندیم ولد ندیم احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عماد ندیم گواہ شد نمبر 1 مجید احمد طاہر وصیت نمبر 16500 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد طاہر والد موصی وصیت نمبر 31052

مسل نمبر **46311** میں شکیل احمد خان ولد محمد ظریف خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع ربوہ مالیتی تقریباً -/800000 روپے جس کے ہم دو بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد خان گواہ شد نمبر 1 محسن احمد ولد شکیل احمد خان کراچی گواہ شد نمبر 2 نعیم الدین ولد معین الدین کراچی

مسل نمبر **46312** میں رفعت شکیل زوجہ شکیل احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی

نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 80 گز مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/8000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت شکیل گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826

مسل نمبر **46313** میں عمران سیف ولد محمد حنیف سیف مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران سیف گواہ شد نمبر 1 عرفان سیف ولد محمد حنیف سیف مرحوم گواہ شد نمبر 2 عامر سیف ولد محمد حنیف سیف مرحوم

مسل نمبر **46314** میں سعیدہ عصمت بیوہ حنیف سیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرا ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 گرام اندازاً مالیتی -/3500 روپے۔ 2۔ ترکہ خاوند مکان سکنی واقع حمیر ٹاؤن کراچی کا شرعی حصہ بعد تقسیم ملے گا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعیدہ عصمت گواہ شد نمبر 1 عمران سیف کراچی گواہ شد نمبر 2 عرفان سیف کراچی

مسل نمبر **46315** میں راشد انور چیمہ ولد محمد انور چیمہ قوم چیمہ (جٹ) پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد انور چیمہ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد چیمہ وصیت نمبر 15055 گواہ شد نمبر 2 محمد انور چیمہ والد موصی

مسل نمبر **46316** میں سمیرا جمیل بنت محمد جمیل مرحوم قوم سدھو (جٹ) پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفر کمپلیکس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا جمیل گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد جمیل کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد منظور احمد

مسل نمبر **46317** میں طارق ندیم ولد مرید حسین قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق ندیم گواہ شد نمبر 1 سلیم اللہ باجوہ ولد محمد شفیع باجوہ کراچی گواہ شد نمبر 2 علی رضا ولد چوہدری عبدلقدوس کراچی

مسل نمبر **46318** میں فائقہ ناز بنت غلام محمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 400-12 گرام مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائقہ ناز گواہ شد نمبر 1 غلام محمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ابڑو ولد بشیر احمد کراچی

مسل نمبر **46319** میں منور احمد شرجیل ولد بشارت احمد ممتاز قوم گلال پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد شرجیل گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر وصیت نمبر 30378 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ڈار ولد محمد خلیل ڈار کراچی

مسل نمبر **46320** میں انور احمد قریشی ولد نور احمد قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد قریشی وصیت نمبر 29422 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید ولد محمد صدیق مرحوم کراچی

مسل نمبر **46321** میں بشریٰ کنول بنت حمید احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمان گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 14 گرام مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ کنول گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حمید احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر **46322** میں طیبہ طاہرہ بنت حمید احمد قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمان گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر **46323** میں طاہر احمد ولد حمید احمد قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمان گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 26998 گواہ شد نمبر 2 شوکت جاوید ولد فرزند علی کراچی

مسل نمبر **46324** میں عارفہ صدیقہ بنت حمید احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمان گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 9 گرام مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارفہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حمید احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998 ولد سعید احمد کراچی

مسل نمبر **46325** میں طاہر احمد ظفر بھٹی ولد مبارک احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد ظفر بھٹی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم امتیاز وصیت نمبر 17894

مسل نمبر **46326** میں عثمان احمد ظفر بھٹی ولد مبارک احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد ظفر بھٹی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم امتیاز وصیت نمبر 17894

اطلاعات واعلانات

قرار دادتعزیت جماعت احمدیہ لاہور
بروفات مکرم میجر عبداللطیف صاحب
نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور

مکرم میجر عبداللطیف صاحب دو دن کی علالت کے بعد مورخہ 21 مارچ 2005ء کو صبح پانچ بجے C.M.H لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ 24 مارچ کو دارالذکر لاہور میں ادا کی گئی۔ اسی روز بعد نماز عصر ربوہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے آپ کو خاتمہ بالخیر کی نعمت عظمیٰ سے نوازا۔

آپ کی ولادت 16 دسمبر 1915ء میں ہوئی تقریباً سولہ سال کی نوعمری میں F.A میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے۔ آپ کو جماعت احمدیہ میں شمولیت نصیب ہوئی۔ آپ اپنی حوصلہ مندی، جرات اور بالغ نظری کے طفیل آپ خاندان میں واحد وجود تھے جن کو حضرت مسیح موعود کی تعلیم سے لمبا عرصہ تک فیضیاب ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہر رنگ میں استقامت بخشی۔ 1939ء میں فوج کی ملازمت اختیار کی اور 1965ء میں ریٹائرڈ منٹ کے بعد بطور فعال رکن جماعت احمدیہ لاہور محنت، حوصلہ مندی اور مستعدی کے ساتھ اپنی زندگی کو ایک رنگ میں وقف کئے رکھا۔ اسلامیہ پارک اور پھر شمالی چھاؤنی میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ کو دس سال بطور سیکرٹری ضیافت ضلع لاہور بھی کام کرنے کا شرف حاصل ہوا۔

مکرم چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر ضلع کی وفات پر 1990ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کی نامزدگی بطور نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور منظور فرمائی۔ مکرم میجر صاحب نے تادم وفات روزانہ تقریباً نو/دس گھنٹے کمال مستعدی، محنت اور حوصلہ مندی کے ساتھ پروقار انداز میں گزارا خصوصاً مالی معاملات اور دعوت الی اللہ میں آپ کی خدمات بے مثال تھیں۔ آپ کی طبیعت میں سادگی اور بے ساختگی تھی۔

1945ء میں مکرم میجر صاحب کی شادی محترمہ فہمیدہ صاحبہ بنت حضرت بابو اکبر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ساتھ ہوئی۔ یہ ساٹھ سال کی رفاقت بھی بہت بابرکت تھی اور محترمہ بیگم صاحبہ نے کمال صبر واستقامت کے ساتھ مکرم میجر صاحب کے ساتھ جماعت کی خدمت میں احسن رنگ میں شمولیت کا شرف حاصل کیا۔ اور میجر صاحب کی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں کسی قسم کا کوئی تعطل پیدا ہونے نہیں دیا۔ جس کیلئے جماعت احمدیہ لاہور ان کی ازحد ممنون ہے۔

آخر میں ہم اس اجلاس میں تمام اراکین لاہور کی طرف سے اس قرارداد کی صورت میں محترمہ بیگم صاحبہ اور دیگر اعزا اور اقربا سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے درد دل سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم اور حسن واحسان کے طفیل محترم میجر صاحب کے درجات کو جنت الفردوس میں رفعت عطا فرماتا رہے۔ اور لواحقین کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(امیر جماعت احمدیہ لاہور)

درخواست دعا

مکرم سلطان احمد صاحب طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری خالہ زاد بہن محترمہ ناصرہ بی بی صاحبہ چک نمبر 89 رتن ضلع فیصل آباد جو آجکل ربوہ میں ہیں بوجہ شوگر علیل ہیں چار ماہ قبل گرنے سے چولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں گردوں اور دل کی تکلیف بھی لاحق ہے ان کی جلد صحت یابی اور شفائے کاملہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم مرزا شکیل احمد صاحب سمن آباد لاہور موٹر سائیکل پر جا رہے تھے کہ ایک کار کے ساتھ حادثہ پیش آ گیا۔ جس کے نتیجہ میں کافی چوٹیں لگی ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کی درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

مکرم غلام مصطفیٰ صاحب مہر ولد مکرم ڈاکٹر عطاء اللہ مہر صاحب ناظم اطفال ضلع ملتان کا نکاح مکرمہ عمرانہ نیاز صاحبہ بنت نیاز مسعود صاحب سے مبلغ 50,000 روپے حق مہر پر عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 25 جنوری 2005ء کو ماڈل ٹاؤن بہاولپور میں پڑھا۔ اسی روز رخصتی ہوئی اور دعوت ولیمہ مورخہ 26 جنوری 2005ء کو مہر منزل پروانہ کالونی ملتان میں ہوا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے راحت وسکون نصیب کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد نعیم صاحب ابن مکرم شیخ محمد حلیم دارالنصر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے نانا مکرم چوہدری محمد افضل بٹ صاحب اوکاڑہ مورخہ 5 مئی 2005ء بعمر 84 سال کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مکرم محمد اقبال عابد صاحب مربی سلسلہ اوکاڑہ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی مربی صاحب نے ہی کروائی۔ مرحوم مقامی جماعت کے مختلف عہدوں کے علاوہ قاضی بھی رہے۔ جماعت کے لئے بڑی غیرت رکھنے والے وجود تھے۔ تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ میری والدہ پہلے ہی وفات پا چکی ہیں۔ احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 18۔مئی 2005ء

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:03

C.P.L - 29/FD

DUBAI DUBAI
PROPERTIES AT OWNERSHIP BASIS
Invest in Dubai's vibrant free hold property market
Excellent premiums / rentals returns
Residence Visa for buyer & immediate family members
M Zahid Qureshi Mansoor Ahmed
Mobile (++) 97150 462 0804 Mobile (++) 97150 6546524
Fax (++) 9716 559 6674 Tel (++) 971 4 366 3711
E.Mail: dxbproperties@yahoo.com

W B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم
سپیشلسٹ
دکان نمبر 4 شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ نیو دھرم پورہ مصطفیٰ آباد لاہور فون: 0300-9428050